خیبر پختونخوا (مخصوص ملازمین کو بیش قدر الاؤنسز کی ادائیگی) ایکٹ، ۱۹۹۱ء

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر II، ۱۹۹۱ء

مشتملات

تمہید

دفعات

۱. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز۔

۲. تعریفات۔

۳. بیش خدمت الاؤنس۔

۴. موجودہ اُجرت میں بیش قدر الاؤنسز کا اضافہ۔

۵. سرمایہ کاری سہولیات کار کونسل۔

۶. وصولی کا دعویٰ۔

۷. اُجرت کا حصہ نہ بنے۔

۸. سزا۔

۹. سماعت۔

۱۰. منسوخی۔

خیبر پختونخوا (مخصوص ملازمین کو بیش قدر الاؤنسز کی ادائیگی) ایکٹ ۱۹۹۱ء

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر II، ۱۹۹۱ء

گورنر خیبر پختونخوا سے منظوری کے بعد مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۹۱ء کو (غیر معمولی) خیبر پختونخوا کے اعلامیہ میں شائع ہو۔

ایک ایکٹ

جو مخصوص ملازمین کو بیش قدر الاؤنسز کی ادائیگی کو یقینی بنائے۔

تمہید۔---قرین مصلحت ہے کہ مخصوص ملازمین کو بیش قدر الاؤنسز کی ادائیگی اور بعد ازاں رُونما ہونے والے اسی طرح کے معاملات کے بارے میں فراہمی پیش کی جائے۔

ذیل میں اس کا نفاذ کیا جاتا ہے۔

۱. **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز**۔--- (۱) ایکٹ ھٰذا کو "خیبر پختونخوا مخصوص ملازمین کو بیش قدر الاؤنسز کی ادائیگی ایکٹ، ۱۹۹۱ء" کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

(۲) اس کا اطلاق مکمل صوبہ خیبر پختونخوا پر ہو گا۔

(۳) یہ فی الفور لاگو ہو گا اور یکم دسمبر ۱۹۹۰ء سے لاگو تصور کیا جائے گا۔

۲. **تعریفات**۔---اگر مضمون یا حوالہ متن کے متضاد نہ تو ایکٹ ھٰذا کی رُو سے،-

(اَ) "عدالت" سے صنعتی تعلقات آرڈیننس ۱۹۶۹ء کے دفعہ ۳۵ کے تحت قائم شدہ لیبر عدالت مراد ہے؛

(اَاَ) "بیش قدر الاؤنس" سے مراد ایکٹ ھٰذا کے تحت ادا ہونے والی رقم مراد ہے؛

(ب) "ملازمین" سے مراد وہ فرد ہے جو بلاواسطہ یا کسی دوسرے فرد کے ذریعے مقرر ہوا ہو کہ کوئی ہنر مندانہ یا غیر ہنر مندانہ، دانشورانہ، تکنیکی، کلرکل، بجلی سے متعلق، دستی یا گیدر کام اس معاہدہ کی رُو سے سرانجام دے جو ملازمت یا شاگردی کے تناظر میں لکھی یا زبانی کی گئی ہو یا قبول یا اسکا تقاضا کیا گیا ہو بشمول ان ملازمین کے جنہیں کم آمدن کی وجہ سے نکالا گیا ہو؛

(ج) "آجر" سے معاہدہ کے مطابق وہ فرد جو بِلاواسطہ یا کسی دوسرے فرد کے ذریعے کوئی فرد ملازم رکھے مراد ہے، اس میں مندرجہ ذیل شامل ہیں--

(i) افراد کا مجموعہ خواہ وہ مشترک ہوں یا نہ ہوں؛

(ii) وہ فرد جس کو معاہدہ کے تمام معاملات بشمول معاہدہ کے مالک پر مکمل اختیار حاصل ہو اور جہاں تک معاہدہ کے معاملات کا تعلق ہے تو وہ فرد جس کو معاہدہ کی ذمہ داری سونپی گئی (انتظامی ایجنٹ، ڈائریکٹر، منیجر، ایجنٹ، سپرنٹنڈنٹ، سیکرٹری یا کسی دوسرے نام سے مالک کا نمائندہ) یا ایسا کوئی دوسرا فرد جسے ملام کے اختیار یا اسکی اُجرت کی نگرانی پر مامور کیا گیا؛ اور

(iii) ایسے فرد یا افراد کی انجمن کا وارث، جانشین، منتظم یا کارکن:

(د) "حکومت" سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے؛

(ہ) "معاہدہ" سے مراد ہے،-

(i) ایسے ادارے جن پر مشرقی پاکستان دُکانوں اور اداروں کا آرڈیننس ۱۹۶۹ء لاگو ہوتا ہے اور جن کا ذکر دفعہ ۵ میں موجود نہیں ہے مثلاً کلب، ہوٹل، طعام خانے جو نفع و نقصان کے بجائے بیماروں، کمزوروں، محتاجوں اور ذہنی طور پر معذور افراد کی فلاح کیلئے بنائے گئے ہوں؛

(ii) وہ تعمیراتی صنعت جس پر تاحال مشرقی پاکستان صنعتی اور تجارتی ملازمین (قائمہ احکام) آرڈیننس ۱۹۶۸ء لاگو ہوتا ہے؛

(iii) وہ کارخانہ جو کارخانوں کے ایکٹ ۱۹۳۴ء میں مذکورہ ہیں؛

(iv) وہ کان جس کا ذکر کانوں کے ایکٹ ۱۹۲۳ء میں کیا گیا ہے؛

(v) وہ آمدورفت کی سروس جسکا ذکر آمدورفت ملازمین آرڈیننس ۱۹۶۱ میں کیا گیا ہے؛

(vi) وہ اخباری ادارہ جس کا ذکر اخبارات کے ملازمین (ملازمین کے شرائط) ایکٹ ۱۹۷۳ء میں کیا گیا ہے؛ اور

اس میں ادارے کا وہ بھی شامل ہے جسے حکومت ایکٹ ھذا کے مقاصد کے لئے کیا گیا معاہدہ ایک سرکاری اعلامیہ کے ذریعے قرار دے؛ اور

(و) "اُجرت" سے مراد خدمات کا وہ معاوضہ ہے جو اُسے بغیر کسی مقصد کے کٹوتی کئے بغیر نقدی کی صورت میں ادا کرنا ہوگی یہ معاوضہ اس کی ملازمت یا شاگردی کے اس معاہدہ کی رُو سے ادا ہوگا جو اس نے لکھا یا زبانی قبول کیا ہو اور اس میں وہ بیش قدر الاؤنسز یا دیگر اضافہ شامل ہے جو تاحال لاگو کسی قانون کے تحت رہائش کے اخراجات کی مد میں ہو، لیکن اس میں مندرجہ ذیل شامل نہیں-

(i) اضافی کام کرنے کی اُجرت؛ یا

(ii) کوئی ایسی اداشدہ رقم جو کسی ملازم کی ملازمت کی نوعیت پر خرچ ہونے کیلئے بطورِ مخصوص اخراجات موجود ہوں؛ یا

(iii) پروویڈنٹ فنڈ کی شراکت؛ یا

(iv) مدت ملازمت کے اختتام پر ملنے والی حسن خدمت کے صِلہ میں دی جانے والی رقم؛ یا

(v) بطور اضافی رقم کے اداشدہ کوئی رقم؛

۳. بیش خدمت الاؤنس۔--- یکم دسمبر ۱۹۹۰ء سے ہر مالک اپنے ہر ملازم کو بیش خدمت الاؤنس ادا کرے گا،-

(اَ) جو کہ فی مہینہ دو سو روپے کے برابر ہوگا اگر اسکی ملازمت کی اُجرت چار ہزار روپے سے تجاوز نہیں کر رہی؛ اور

(ب) ایسی شرح سے کہ اسکی ملازمت کی تمام اُجرت فی مہینہ چار ہزار دو سو روپے سے تجاوز نہ کرے اور اگر اسکی اُجرت چار ہزار سے تجاوز کرے لیکن چار ہزار دو سو روپے سے تجاوز نہ کرے۔

۴. موجودہ اُجرت میں بیش قدر الاؤنسز کا اضافہ۔--- بیش قدر الاؤنسز بشمول اُجرت کے معاہدہ پر لاگو ہونے والے کسی بھی رسم، رواج یا قانون کے مطابق ادا کئے جائیں گے۔

۵. سرمایہ کاری سہولیات کار کونسل۔--- ایکٹ ھٰذا کے تحت واجب الادا بیش قدر الاؤنسز کی ادائیگی، ہر مالک کی ذمہ داری ہوگی۔

۶. وصولی کا دعویٰ۔ --- اگر ایکٹ ھٰذا کی تشریحات کے برعکس کسی ملازم کے بیش قدر الاؤنسز کو روکا گیا ہے تو وہ ملازم بذات خود یا اپنی جگہ کسی دوسرے فرد کو مجاز بنا کر مندرجہ ذیل کام کر سکتا ہے-

(اَ) بصورت ان اداروں کے جِن پر تا حال مشرقی پاکستان دُکانوں اور اداروں کا آرڈیننس ۱۹۶۹ء لاگو ہوتا ہے اپنے بیش قدر الاؤنسز کی وصولی کے مقصد کے لئے اس اتھارٹی کو درخواست دے سکتا ہے جو مذکورہ آرڈیننس کے دفعہ ۱۲ کے ذیلی دفعہ ۱ کی تشریحات اور دفعات ۱۱، ۱۳، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۸، ۳۰ اور ۳۲ میں متعین ہے گو کہ ان میں تھوڑی بہت تحریف ہو سکتی ہے؛ اور

(ب) دیگر صورتوں میں وہ اُجرت کی ادائیگی ایکٹ ۱۹۳۶ء کے دفعہ ۱۵ ذیلی دفعہ ۱ کے تحت مقرر کردہ اتھارٹی کو بیش قدر الاؤنسز کی وصولی کے مقاصد کیلئے درخواست دے سکتا ہے جس کا دائرہ اختیار بمعہ چند ایک تبدیلیوں کے مذکورہ ایکٹ کی دفعات ۶، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۲۳ اور ۲۶ کی تشریحات میں ذِکر کیا گیا ہے۔

۷. اُجرت کا حصہ نہ بنے.--- تاہم ایکٹ ھٰذا یا تا حال لاگو کسی قانون میں ذکر نہیں تو بیش قدر الاؤنسز کو کام کی اُجرت کا حصہ کسی بھی قانون کے مقاصد بشمول پر اویڈنٹ فنڈ میں اضافہ، ملازمت کے اختتام پر ملنے والی اُجرات اور اضافی کام کی اُجرت کے مقاصد کے نہیں بنایا جائے گا۔

۸. سزا.--- اگر ایکٹ ھٰذا کے تحت واجب الادا بیش قدر الاؤنسز ادا کرنے میں مالک ناکام ہو جائے تو اسے زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کی قید یا جرمانہ جو دو ہزار روپے سے کم نہ ہو یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔

۹. سماعت.--- عدالت ایکٹ ھٰذا کے تحت کسی بھی جُرم کی سماعت نہیں کرے گی ماسوائے اس شکایت کے جو متاثرہ ملازم یا اس رجسٹرڈ یونین کا کوئی عہدہ دار جہاں وہ ملازم ہے یا کارخانہ جات ایکٹ ۱۹۳۴ء(ایکٹ نمبر XXV، ۱۹۳۴ء) کے دفعہ ۱۰(۱) کے تحت مقرر کردہ انسپکٹر جس کے دائرہ اختیار میں مذکورہ کارخانہ واقع ہو شکایت کرے۔

۱۰. منسوخی.--- شمال مغربی سرحدی صوبہ (مخصوص ملازمین کو بیش قدر الاؤنسز کی ادائیگی) آرڈیننس ۱۹۹۱ء(این ڈبلیو ایف پی آرڈیننس نمبر II) کو منسوخ کیا جاتا ہے۔